سیشن 6 اور 7

کہانیوں سے متاثر - تدابیر سے بااختیار

بات چیت کی تدابیر

تدابیر اور کہانی کے پوسٹر

THE LOCAL
CHANGEMAKERS
COURSE

انسانی حقوق کے فروغ کی تدابیر

ہنگامی تدابیر

ہم انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے نمٹنے کے لئے ہنگامی تدابیر استعمال کرتے ہیں۔ یہ ایسی خلاف ورزیاں ہیں جن سے مخصوص مقامات پر، کچھ خاص لوگوں کے متاثر ہونے کا خدشہ ہو یا جو اب ہو رہی ہوں۔ ان زیادتیوں کو روکنے اورلوگوں کو بچانے اور مدد کے لئے بلانے اور لوگوں کو خطرے سے خبردار کرنے کے لئے ہنگامی تدابیر استعمال کی جاتی ہیں۔

ہنگامی صورت حال ہمیشہ وسیع پیمانے پر پیدا نہیں ہوتی۔ متاثرہ شخص کے لئے نفرت انگیز تقرر کا ہدف بننا یا کسی بس ڈرایا جانا بھی ہنگامی صورتِ حال ہے۔

مذہب یا عقیدے کی آزادی اور 'ہنگامی حالات' کی مثالیں

ہراساں کرنا، نفرت انگیز تقریر اور نفرت انگیز جرائم - مثال کے طور پر آن لائن یا زبانی حملوں کا سامنا کرنا، تشدد پر اکسانا، حملے، املاک کی توڑ پھوڑ، عبادت گاہوں پر حملے، فرقہ وارانہ تشدد اور من مانی گرفتاریاں۔

تدبیر:
روکنا

روک تھام یا روکنا کی تدابیر میں مخصوص حالات میں زیادتیوں کو ہونے سے روکنے کی کوشش شامل ہے۔ کمیونٹیز اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کے لئے، اس میں اکثر استحصال کرنے والوں کو روکنے کے لئے ایک ظاہری، جسمانی موجودگی شامل ہوتی ہے۔ اس میں وہ ان لوگوں کے ساتھ شامل ہو سکتے ہیں جن پر حملہ ہونے کا خطرہ ہے، تاکہ تعداد بڑھا کر حفاظت فراہم کی جا سکے یا لوگوں کے ساتھ تھانوں میں جانے کا موقع مل سکے تاکہ حکام کو معلوم ہو سکے کہ ان پر نظر رکھی جا رہی ہے اور ان کی اطلاع دی جارہی ہے۔

حکام کے لئے اس میں نگرانی اور رپورٹنگ کے نظام کو نافذ کرنا شامل ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ عہدیداروں کی جانب سے بدسلوکی یا ناکامیاں سامنے آئیں تو ان سے مناسب انداز سے نمٹا جائے۔

PHOTO EDDIE GERALD /ALAMY STOCK PHOTO موچ سوم واچ کی رکن نے اسرائیلی فوجی سے بات چیت کرتے ہوئے

فوجی چوکی پر گواہان، اسرائیل

2001 میں تین اسرائیلی خواتین نے اسرائیلی فوجی چوکی پر فوجیوں کے طرز عمل پر اس امید پر نظر رکھنے کا فیصلہ کیا تھا کہ اس سے مقبوضہ مغربی کنارے اور اسرائیل کے درمیان فلسطینیوں کے حقوق کی خلاف ورزیوں کو روکنے میں مدد ملے گی۔ ان کا یہ اقدام آگے چل کر ماچسوم واچ نامی تنظیم کی شکل اختیار کر گیا جس میں اب 300 خواتین رضاکار روزانہ متعدد چیک پوسٹوں کی نگرانی کرتی ہیں۔

جب فوجی لوگوں کو آگے جانے سے روکنے یا شناختی کارڈ ضبط کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو یہ نگران خاموشی سے لیکن سختی سے مداخلت کرتی ہیں، اگر وہ سمجھتی ہیں کہ اس سے کوئی فرق پڑ سکتا ہے۔ جب وہ سنگین خلاف ورزیوں کا مشاہدہ کرتی ہیں تو وہ فوج کے اعلیٰ حکام سے شکایت کرتی ہیں اور فلسطینیوں کو بھی ایسا کرنے کی ترغیب دیتی ہیں۔ وہ مشاہدہ کی گئی زیادتیوں کی تفصیلی رپورٹس شائع کرتی ہیں۔

ماخذ: انسانی حقوق میں نئی تدابیر ، ڈبلیو ڈبلیو.نیوٹیکٹس.؛ ماچسوم واچ۔ ویب سائٹ: https://machsomwatch.org

PHOTO ANDREW PARSONS / ALAMY STOCK PHOTO 'دیوارِ امن'۔ ریپبلکن اور لوئلسٹ کے علاقوں کے درمیان سرحد کا کردار ادا کرتی ہے، شمالی آئر لینڈ

دیوار سے پرے معلومات پہنچانا، شمالی آئر لینڈ

پروٹسٹنٹ یونینسٹوں (جو شمالی آئرلینڈ کو برطانیہ میں رکھنا چاہتے ہیں) اور کیتھولک آئرش ریپبلکنز کے درمیان 30 سال سے جاری سیاسی تشدد میں 3500 سے زائد افراد ہلاک ہوئے۔ یہ کمیونٹیاں علیحدہ علیحدہ رہتی ہیں اور بعض اوقات جسمانی طور پر 3 سے 8 میٹر اونچی 'امن دیواروں' کے پار رہتی ہیں جن کا مقصد تشدد کو کم سے کم کرنا ہے۔

(1968-1998) کی مصیبتوں کے دوران دیوار کے پار جو کچھ ہو رہا تھا اس کے بارے میں شکوک و شبہات تشدد کا باعث بن سکتے ہیں۔ انٹرایکٹ بیلفاسٹ نامی تنظیم نے دیوار کے دونوں اطراف رضاکاروں کا ایک نیٹ ورک بنایا اور انہیں بات چیت کے لیے موبائل فون دیے گئے۔ رضاکاروں نے ایک دوسرے کو فون کرکے حالات سے خبردار کیا اور معلومات کا تبادلہ کیا۔ خاص طور پر سیاسی پریڈ جیسے حساس واقعات کے دوران وہ درست معلومات پھیلاتے، شکوک و شبہات کو کم کرتے اور تشدد کی روک تھام کرتے ہیں۔

ماخذ: انسانی حقوق میں نئی تدابیر: ویب سائٹس: www.newtactics.org؛ انٹرایکشن بیلفاسٹ، www.peacewall.org

تدبیر

روکیں اور بچائیں

روکنے اور بچانے کی تدابیر کے ذریعے زیادتیوں کو روکنے کے لئے براہ راست مداخلت کی جاتی ہے اور ایسے لوگوں کے تحفظ کے لئے انہیں بچا کر لے جانا شامل ہے جو خطرے میں ہوں۔

عوامی جگہ یا آن لائن نفرت انگیز تقریر کے دوران یا ہراساں کرنے والے لوگوں کو چیلنج کرنا یا ان کی توجہ ہٹانا بھی ایک طریقہ جس کی مدد سے بدسلوکی کو روکا جاسکتا ہے۔ دیگر مثالوں میں زیادتیوں کی روک تھام کے لیے جسمانی رکاوٹیں پیدا کرنا، مثال کے طور پر زدپذیر اور شکستہ عبادت گاہوں کے ارد گرد انسانی زنجیریں بنانا یا پرتشدد ہجوم، ملیشیا یا فوج کی پیش رفت کو سست کرنے کے لیے گاڑیوں کو سڑک پر چھوڑنا شامل ہیں۔ ان تدابیر میں اکثر خطرات ہوتے ہیں۔

PHOTO R.M. Modi / Alamy Stock Photo

بین المذاہب جوڑوں کو تشدد سے بچانا، بھارت

بھارت میں روایتی ذات پات کا نظام لوگوں کو مختلف درجے کی حیثیت والی 4 ذاتوں میں تقسیم کرتا ہے، اس کے علاوہ دلت ذات باہر (آؤٹ کاسٹ) ہیں۔ بین الذات اور بین المذاہب شادیوں پر سخت برا منایا جاتا ہے۔ قانون میں کہا گیا ہے کہ شادی سے 30 دن پہلے بین المذاہب شادیوں کا اندراج ہونا ضروری ہے اور خاندانوں کو شادی کے ایسے منصوبوں کے بارے میں مطلع کیا جاتا ہے۔ اس دوران بہت سے جوڑے خاندان کے افراد سے انتقام کے خوف میں رہتے ہیں۔ بھارت کی کچھ ریاستوں نے 'شادی کے ذریعے تبدیلی مذہب' پر پابندی کے قوانین بھی متعارف کرائے ہیں جس سے جوڑوں کو گرفتاری کا خطرہ لاحق ہے۔

'محبت کا حق' بین المذاہب اور بین ذات جوڑوں کے تحفظ کی مہم ہے۔ وہ جوڑے کو پولیس کے تحفظ اور محفوظ رہائش شادی کا اندراج کروانے میں قانونی مدد اور تناؤ سے نمٹنے کے لئے مشاورت اور مدد فراہم کرتے ہیں۔ اسے دو صحافی رضاکارانہ بنیادوں پر چلاتے ہیں۔

ماخذ: نیوز کلک: www.newsclick.in

تدبیر:
مدد کے لیے بلانا اور خبردار کرنا

اکثر، ہمارے پاس خلاف ورزی کی روک تھام یا اسے خود روکنے کی طاقت کی کمی ہوتی ہے۔ ہمیں ان لوگوں سے مدد مانگنے کی ضرورت پڑ سکتی ہےجو اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہمیں اور خطرے سے دوچار لوگوں کو خبردار کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے تاکہ وہ تحفظ حاصل کر سکیں۔

مثال کے طور پر ہم کمیونٹی رہنماؤں بشمول مقامی و قومی مذہبی رہنماؤں سے مدد مانگ سکتے ہیں تاکہ کمیونٹی میں تشدد کی صورت حال کم کرنے میں مدد مل سکے۔ اگر کوئی سرکاری عہدیدار خلاف ورزیوں کا ارتکاب کر رہا ہے یا خلاف ورزی روکنے کے لئے مداخلت کرنے میں ناکام رہا ہے تو مدد کا مطالبہ کرنے میں سیاسی رہنماؤں یا علاقائی یا قومی سطح کے اعلیٰ عہدیداروں سے مداخلت کرنے کا مطالبہ کیا جاسکتا ہے۔ ہم مدد کے لئے بلانے اور عہدیداروں پر مداخلت کے لئے دباؤ ڈالنے کے لئے میڈیا کا استعمال بھی کرسکتے ہیں۔

PHOTO MATYAS REHAK / ALAMY STOCK PHOTO

فساد سے بچنے کے لئے مدد بلانا، بھارت

2007 میں ہندو قوم پرستوں نے ریاست ہریانہ کے پانی پت شہر میں فرقہ وارانہ فساد برپا کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے چوری چھپے ہندو دیوتاؤں کی مورتیوں کو ایک مسجد کے اندر رکھ دیا تاکہ 'مسجد پر ، ایک ہندو عبادت گاہ کے طور پر دعویٰ کیا جا سکے ۔ جہاں ہندو دیوتا 'ابھرے' تھے، اسے مندر میں تبدیل کیا جائے اور فساد بھڑکائے جائیں۔ بتوں کو تلاش کرنے پر مسجد کی قیادت کو خطرے کا احساس ہوا اور انہوں نے فوری طور پر 'بھگت سنگھ سے دوستی' نامی تنظیم سے رابطہ کیا جو شہر میں بین المذاہب مکالمے اور امن کو فروغ دینے کے لئے کام کر رہی تھی۔

انہوں نے مل کر مسلم کمیونٹی کے ارکان سے کہا کہ وہ پرسکون رہیں اور احتجاج نہ کریں کیونکہ اس کے نتیجے میں پرتشدد ردعمل سامنے آسکتا ہے۔ بین المذاہب تنظیم نے بتوں کو ہٹانے کے لئے ہندو برادری کے رہنماؤں کو متحرک کیا۔ بتوں کو احترام کے ساتھ ہٹا دیا گیا اور کوئی ہنگامہ نہیں ہوا۔

ماخذ: سینٹر فار دی اسٹڈی آف سوسائٹی اینڈ سیکولرازم اور ایڈو رام موہن رائے

PHOTO BHRN سفید گلاب مہم، میانمار

یکجہتی کا حکام پر رد عمل دینے کا دباؤ، میانمار

2019 میں رنگون میں 100 سے زائد بدھ قوم پرستوں کے مسلح ہجوم نے مسلمانوں کو دھمکیاں دیں جو رمضان المبارک کے دوران سرکاری طور پر منظور شدہ تین عارضی عبادت گھروں میں جمع ہو رہے تھے۔ مقامی مسلم رہنماؤں کو مجبور کیا گیا کہ وہ نماز کے اجتماعات منعقد نہ کرنے پر اتفاق کرتے ہوئے ایک بیان پر دستخط کردیں۔ ہجوم کے دباؤ پر مقامی حکام نے عبادت گھروں کو بند کردیا۔

کارکنوں اور اعلیٰ درجے کے بدھ بھکشوؤں نے فوری طور پر متاثرہ مسلم برادریوں کا دورہ کرکے انہیں یکجہتی کے اظہار کے طور پر سفید گلاب دیئے۔ سفید گلاب مہم، جس کی قیادت بنیادی طور پر بدھ مت کے نوجوان کارکن کر رہے تھے، نے سوشل میڈیا کے ذریعے زور پکڑا اور رنگون اور دیگر قصبوں اور شہروں میں پھیل گئی۔ دریں اثنا 'مذاہب برائے امن میانمار' کے رہنماؤں نے مذہبی امور اور ثقافت کی وزارت سے رابطہ کیا اور عبادت گھروں کو دوبارہ کھولنے پر زور دیا جو 24 گھنٹوں کے اندر کھول دیے گئے ۔

ماخذ: کیاو ون، برما ہیومن رائٹس نیٹ ورک، bhrn.org.uk

تبدیلی کی تدابیر

ہم فیصلہ سازوں پر اثر انداز ہونے کے لئے تبدیلی کی تدابیر استعمال کرتے ہیں۔ فیصلہ ساز وہ شخص ہے جو قواعد، پالیسیاں اور کام کرنے کے طریقے تبدیل کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔ فیصلہ سازوں کو حکومت (بشمول روایتی رہنماؤں) میں، سرکاری اداروں جیسے اسکولوں، ہسپتالوں یا نظام انصاف اور مذہبی برادریوں اور کاروباری اداروں میں تلاش کیا جا سکتا ہے۔

تبدیلی کی تدابیر کی مدد سے فیصلہ سازوں پر زور دیا جاسکتا ہے کہ وہ ایسے انسانی حقوق کے مسائل حل کریں جو ان کے دائرہِ اختیار میں ہیں۔ یہ تدابیر مسائل پر عوامی اضطراب کی طاقت اور ان مسائل کے حل سامنے لاتی ہیں۔ ان کی مدد سے عام طور پر طویل مدتی انسانی حقوق کی اُن خلاف ورزیوں کے مسائل حل کئے جاتے ہیں جو وقت کے ساتھ سماج کا اجتماعی چلن بن چکے ہوں۔ مثال کے طور پر قوانین، پالیسیاں اور طریقہ ہائے کار تبدیل کرنا۔

تبدیلی کی تدابیر چار قسم کی ہیں: مہم چلانا، وکالت، مراعات اور اعلانیہ نافرمانی۔

تدبیر:
مہم چلانا

مہم چلانا ان عام لوگوں سے متعلق ہے جو تبدیلی کے لئے دباؤ پیدا کرنے کے لئے بڑے پیمانے پر اقدامات کر رہے ہیں۔ اس میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی عوامی مخالفت کو زیادہ سے زیادہ ظاہر کرنا اور ہمارے تجویز کردہ حل کے لئے عوامی حمایت کو اجاگر کرنا شامل ہے۔ ذرائع ابلاغ کی توجہ حاصل کرنا مہم کی حکمت عملی کا ایک اہم حصہ ہے ۔ اس کے علاوہ سوشل میڈیا بھی رائے عامہ کو اجاگر کرنے اور مہمات میں عوامی شمولیت کو متحرک کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہوسکتا ہے۔

مہم چلانے میں ہر قسم کا احتجاج شامل ہے: درخواستوں اور خط لکھنے سے لے کر سڑکوں پر احتجاج تک، گانے یا اسٹریٹ آرٹ کے ذریعے احتجاج کرنا، کسی خاص رنگ کے کپڑے پہننے یا ہاتھ کے مخصوص اشاروں کا استعمال کرنے جیسے علامتی اقدامات تک، گھر کی محفوظ جگہ سے کئے گئے مربوط لیکن ظاہری اقدامات جیسے دن کے کسی خاص وقت میں روشنیاں بند کرنا یا برتن بجانا۔

PHOTO SUDIPTA DAS / ALAMY STOCK PHOTO دہلی کی گلیوں میں احتجاجی آرٹ

شہری قوانین کے لیے فنکاروں کا احتجاج، بھارت

بھارتی حکومت نے ایک قانون متعارف کرایا ہے جس کے تحت ہر کسی کو یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ شہری ہیں۔ جو کوئی بھی ایسا نہیں کرسکتا وہ اپنی شہریت کھونے اور حراست میں لئے جانے کا خطرہ مول لیتا ہے۔ بہت سے غریب لوگوں کے پاس پیدائش کے ضروری سرٹیفکیٹ نہیں ہیں۔ یہ قانون ہر ایک پر لاگو ہوتا ہے لیکن ایک اور نیا قانون ان اقلیتوں کو شہریت دیتا ہے جو پڑوسی مسلم اکثریتی ممالک میں ظلم و ستم کا شکار ہیں مثلا ہندو، سکھ اور مسیحی۔ ان قوانین کو یکجا کرنے کا مطلب یہ ہے کہ غریب مسلمان بے ریاست ہونے اور حراست کا خطرہ مول لے رہے ہیں۔

بھارت بھر کے فنکاروں نے نئے قوانین کے خلاف وسیع پیمانے پر مظاہروں میں حصہ لیا ہے، پوسٹر لگا کر عوامی جگہوں کو تبدیل کیا ہے، دیواروں کے میورل اور ایک مجسمہ تیار کیا ہے جو بھارت کے ایک بڑے لوہے کی جالی کے نقشے کی شکل میں ہے جس پر مظاہرین کے مطالبات لکھے گئے ہیں۔

ماخذ: الجزیرہ

تدبیر:
سماجی وکالت (پیروکاری)

سماجی وکالت یا پیروکاری قائل کرنے کا ایک طریقہ ہے اور عام طور پر خاموشی سے ہوتی ہے، اکثر بند دروازوں کے پیچھے اور مکالمے کے ذریعے۔ اس میں فیصلہ سازوں کی توجہ تبدیلی کی مخصوص تجاویز کی حمایت کرنے یا مخصوص اقدامات کرنے کی جانب مدعو کی جاتی ہے۔ کامیاب سماجی وکالت فیصلہ سازوں کے ساتھ اعتماد کے تعلقات قائم کرنے کا رجحان رکھتی ہے جو وقت کے ساتھ تعمیر کیے جاتے ہیں۔ 'قائل کرنے والے' کی قانونی حیثیت اور اثر و رسوخ جتنا زیادہ ہوگا کامیابی کا امکان اتنا ہی زیادہ ہوگا۔

ایسے دلائل جو فیصلہ سازوں کو قائل کرنے میں مدد دے سکتے ہیں، ان میں درج ذیل شامل ہیں:

- معاشرے پر مسئلے کے منفی اثرات کے ثبوت اور اس بارے میں معلومات پیش کرنا کہ مجوزہ حل نے دیگر مقامات پر کس طرح کام کیا ہے۔
- اگر مسائل کو جاری رکھنے کی اجازت دی جائے تو فیصلہ ساز یا ان کے ادارے کے لیے خطرات پر روشنی ڈالنا -- مثال کے طور پر اخلاقی حیثیت مجروح ہونا۔
- تبدیلی کی حمایت کے لئے اقدامات کرنے والے فیصلہ ساز کو سیاسی فوائد یا ساکھ کے فوائد پر روشنی ڈالنا۔
- فیصلہ کرنے والے کی اخلاقی اور قانونی حیثیت کے طور پر قدر کو اجاگر کرنا، جسے معاشرے کی فلاح و بہبود کے تحفظ کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔

PHOTO ROBERT WYATT / ALAMY STOCK PHOTO پارلیمنٹ ہاؤس، کرغستان

پارلیمنٹ پر اثر انداز ہونے کے لیے مذہبی رہنماؤں کا اکٹھے ہونا، کرغستان

2012 میں جب مذہب سے متعلق قانون میں تبدیلیوں کی تجویز پیش کی گئی تو کرغزستان کے چھ بڑے مذہبی طبقات کے رہنماؤں نے رد عمل کا فیصلہ کیا۔ اس سے قبل ایف او آر بی کے بارے میں تربیت حاصل کرنے کے بعد رہنماؤں کو معلوم تھا کہ ان تجاویز نے ایف او آر بی کے متعدد پہلوؤں کی خلاف ورزی کی ہے اور مذہبی گروہوں کے درمیان کشیدگی پیدا کرنے کا خطرہ ہے۔ چھ مذہبی برادریوں نے ریاستی کمیشن برائے مذہبی امور اور پارلیمنٹ کو ایک مشترکہ خط جاری کیا جس میں ان سے مجوزہ ترامیم کو مسترد کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ پارلیمنٹیرینز نے مشترکہ خط پر غور کیا اور ترامیم کے خلاف ووٹ دیا۔

ماخذ: ولادیسلاو ہیگے، بین المذاہب کونسل آف کرغزستان

PHOTO BPSOS حکومت کی سرپرستی میں خانقاہ پر حملہ کرنے والے ٹھگ

مقامی کمیونٹیوں کے لیے بین الاقوامی سماجی وکالت، ویتنام

بین الاقوامی سطح پر سول سوسائٹی کو مشغول کرنا کامیاب سماجی وکالت اور مقامی عقیدے کی برادریوں کے حقوق کے لئے مہم چلانے میں معاون ثابت ہوسکتا ہے۔ ویتنام میں مقامی حکام گزشتہ چار دہائیوں سے کیتھولک خانقاہ 'تھین این ایبی' سے تعلق رکھنے والے 107 ہیکٹر کے چیڑ کے جنگل کو ختم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ حالیہ برسوں میں زمینوں پر قبضہ کرنے کی مہم میں شدت آئی ہے کیونکہ جائیداد کی ترقی اور سیاحت زیادہ منافع بخش ہو گئی ہے۔

2020 میں مقامی حکومت کی طرف سے کرائے پر لئے گئے منظم ہجوم نے 'ایبی' کو گھیر لیا اور باقی 59 ہیکٹر اراضی پر قبضہ کرنے کے لئے راہبوں اور پادریوں پر حملہ کیا۔ سرکاری ٹی وی نے خانقاہ کے بارے میں جھوٹی، توہین آمیز معلومات بھی نشر کیں۔ اس کے جواب میں ویتنامی غیر ممالک میں مقیم لوگوں کی تنظیم بی پی ایس او ایس نے بین الاقوامی وکالت اور ذرائع ابلاغ کے کاموں کی ایک مہم کی قیادت کی جس کے نتیجے میں ہجوم منتشر ہو گیا اور بین الاقوامی حمایت کا زبردست مظاہرہ کیا گیا۔

ماخذ: بی پی ایس او ایس، www.bpsos.org

PHOTO PACIFIC PRESS MEDIA PRODUCTION CORP. / ALAMY STOCK PHOTO

تدفین کے حق کی مہم، سری لنکا

اپریل 2020 سے سری لنکا کی حکومت نے یہ ضروری قرار دیا کہ میتوں جلایا جائے اس کے باوجود کہ عالمی ادارہ صحت یہ بتا چکا تھا کہ تدفین سے کوئی خطرہ نہیں ہے۔ اسلام میتوں کو جلانے کی ممانعت کرتا ہے۔ مارچ 2021 تک کوویڈ-19 کے دو تہائی متاثرین اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے تھے۔ بہت سے متاثرین تشخیص اور لاشوں کو جلانے کے خوف سے علاج سے گریز کرتے تھے۔

ان ضوابط کے جواب میں سیاسی جماعتوں، وکلاء، اسلامی تنظیموں اور تمام مذاہب کے سول سوسائٹی کے کارکنوں نے اس بل کے خلاف درخواست دی، باقاعدہ مظاہرے کیے گئے اور گیارہ خاندان سپریم کورٹ میں مقدمہ درج کرانے گئے۔ ایک بچے کی لاش کو جبری جلانے کے نتیجے میں وسیع تر عوامی تحریک سامنے آئی اور تمام مذاہب کے لوگوں نے متعلقہ شمشان گھاٹ کے دروازوں پر سفید پٹیاں باندھیں۔

ماخذ: بی بی سی نیوز، Alarabiya.net

تدبیر:
ترغیب

ترغیبی تدابیر کی وجہ سے افراد اور تنظیموں مثلا اسکولوں، کاروباری مالکان یا سرکاری عہدیداروں کے لیے یہ آسان ہو جاتا ہے کہ وہ صحیح کام کرنے کا انتخاب کرنے پر انہیں ترغیب فراہم کریں۔ یہ ترغیبات مالی یا وقار اور پہچان سے متعلق ہوسکتی ہیں۔

غنڈہ گردی یا امتیازی سلوک کو روکنے اور نفرت کا مقابلہ کرنے میں استاد، اسکول بورڈ، کاروبار یا عقیدے کے رہنما کے تعاون کو تسلیم کرنے والے ایوارڈ مثال کے طور پر ان اہداف سے وابستگی کی حوصلہ افزائی کرسکتے ہیں۔

PHOTO FRIEDRICH STARK / ALAMY STOCK PHOTO

خواتین کے ختنے (ایف جی ایم) کے خاتمے کے لیے ترغیبات، سیرالیون

اگرچہ یہ عمل اب غیر قانونی ہے لیکن سیرا لیون میں ایک اندازے کے مطابق 90 فیصد خواتین نے خواتین کے جنسی اعضاء کاٹنے (ختنہ) کا تکلیف دہ تجربہ کیا ہے جو ایک روایتی ثقافتی عمل ہے جس کی جڑیں مسیحیت اور اسلام سے زیادہ قدیم ہیں۔

نچلی عوامی سطح پر مہم چلانے والے کمیونٹیز کے ساتھ مل کر انہیں ایف جی ایم کے صحت کے خطرات سے آگاہ کر رہے ہیں۔ مہم چلانے والے اس عمل کو انجام دینے والی مقامی دیہی عورتوں کے کردار کو تسلیم کرتے ہیں اور ان میں تبدیلی لانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کا مقصد ان خواتین کو اس عمل سے ہٹنے کے لئے ترغیبات فراہم کرنا ہے۔ اس کا مقصد ان کے لیے متبادل آمدنی کے ذرائع تلاش کرکے اور مقامی رسومات کے ذریعے روایتی ثقافت کے سرپرست کے طور پر ان کے کردار کو ازسرنو تشکیل دینا ہے جس میں عورتوں کے جنسی اعضا کو کاٹنا شامل نہیں ہے۔

ماخذ: دی لانسیٹ

تدبیر:
ڈٹ جانا (اعلانیہ نافرمانی)

بعض اوقات حکومتیں، مذہبی یا دیگر طاقت ور افراد لوگوں کو پرامن طریقے سے اپنے انسانی حقوق استعمال کرنے سے روکتے ہیں۔ ڈٹ جانے یا انکار کی تدبیر میں ایسے اصولوں، یا غیر رسمی یا قانونی حدود اور پابندیوں کے باوجود کھلے عام ہمارے انسانی حقوق کا استعمال شامل ہے۔ غیر قانونی احتجاج شاید اس کی سب سے عام مثال ہے۔ مذہبی برادریاں جو ناجائز پابندیوں کے باوجود عبادت کے لئے مل رہی ہیں، بین المذہبی جوڑے جو پابندیوں اور پرامن لیکن ممنوعہ خیالات کا کھلا اظہار کرتے ہوئے شادی کرتے ہیں۔ ملحدعقائد ڈٹ جانے یا نافرمانی کی دیگر مثالیں ہیں۔ یہ تدابیر اکثر بہت خطرناک ہوتی ہیں۔

PHOTO ASIANET-PAKISTAN / SHUTTERSTOCK کراچی میں ایچ آئی وی سے آگاہی کی تقریب میں شرکت کرنے والی ٹرانسجینڈر خواتین۔

خواجہ سرا عورتوں کی اپنے مذہب پر عمل کے لیے محفوظ جگہیں، پاکستان

پاکستان میں مخنس (ٹرانسجینڈر) لوگوں کو اکثر ان کے اہل خانہ مسترد کر دیتے ہیں اور بھیک مانگنے، رقص یا جسم فروشی کی زندگی گزارنے پر مجبور کرتے ہیں۔ اگرچہ عبادت گاہوں میں شرکت کرنے والے مخنس لوگوں پر کوئی سرکاری حدود نہیں ہیں، لیکن مخنس لوگوں کو اکثر ایسا کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی۔

اسلام آباد کے نواح میں رانی خان جو خود ایک خواجہ سرا خاتون ہیں، نے خواجہ سراؤں کے لئے ملک کا پہلا مدرسہ کھول کر اصولوں کی خلاف ورزی کی ہے جو تعلیم حاصل کرنے اور اپنے عقیدے کو گہرا کرنے کے لئے محفوظ جگہ فراہم کرتے ہیں۔ دریں اثنا کراچی میں ایک خاتون پادری غزالہ شارق نے اپنے گھر کے میدان میں مخنس (ٹرانسجینڈر) لوگوں کے لئے پہلا چرچ کھولا کیونکہ چرچ حکام نے انہیں اپنے احاطے میں عبادت کرنے کی اجازت دینے سے انکار کردیا تھا۔

> "جب ہم دوسرے گرجا گھروں میں جاتے ہیں تو وہ ہمیں داخل ہونے سے پہلے اپنے بال کاٹنے کو کہتے ہیں۔"

ذرائع: الجزیرہ؛ gandhara.rflerl.org

تدابیر کی تشکیل

تدابیر کی تشکیل انسانی حقوق کی ثقافت کی تعمیر کے لئے طویل مدتی کام ہے۔ اس کا مطلب ہے ایک ایسے معاشرے کی تشکیل و تعمیر کے لئے کام کرنا جس میں ہر کوئی:

- جانتا ہے کہ ہم سب کو کیا انسانی حقوق حاصل ہیں
- انسانی حقوق کے احترام کو معمول اور حق سمجھتا ہے
- انسانی حقوق کے احترام اور تحفظ میں ان کے کردار کو سمجھتا ہے - مثال کے طور پر ایک استاد، پولیس افسر، قانون ساز، کاروباری شخص یا عقیدے کے رہنما کے طور پر
- جانتا ہے کہ اپنے اور دوسرے لوگوں کے حقوق کے لئے کیسے کھڑا ہونا ہے اور اگر حقوق کی خلاف ورزی کی جاتی ہے تو کیا کرنا ہے۔

اس طرح کی ثقافت کی تشکیل ایک طویل مدتی عمل ہے جس میں عام لوگوں اور معاشرے کے تمام سرکاری اور نجی اداروں کے درمیان بیداری، مشغولیت، مہارتوں اور نیٹ ورکس کی تشکیل شامل ہے۔ تدابیر کی تشکیل سے باخبر، مشغول، بااختیار شہریوں اور اداروں کی شکل میں تبدیلی کے لئے پیشگی حالات پیدا کیے جاتے ہیں۔

تدبیر:
شعور بیدار کرنا

ایک کمیونٹی میں ہر ایک کو انسانی حقوق سے آگاہ کرنا ایک ایسی کمیونٹی کی تعمیر کی طرف پہلا قدم ہے جو ان حقوق کی نگہداشت کرتی ہے۔ اکثر لوگ نہیں جانتے کہ یا تو بین الاقوامی معیار کے مطابق یا قومی قانون سازی کے مطابق ان کے پاس کیا حقوق ہیں ۔ شعور کی یہ کمی لوگوں کو حکومت، حکمران طبقے یا کمیونٹی کے دیگر اختیارات کے نازیبا استعمال کو قبول کرنے، برداشت کرنے یا نظر انداز کرنے کا باعث بنتی ہے۔

اس تدبیر میں اس سلسلے میں آگاہی پیدا کرنا شامل ہے:

- انسانی حقوق ایک تصور کے طور پر
- لوگوں کو قومی و بین الاقوامی سطح پر کیا تحفظات حاصل ہیں
- کمیونٹی کی سطح پر انسانی حقوق کے بہت سے مسائل جو عام لوگوں کی زندگیوں کو متاثر کرتے ہیں۔

بیداری پیدا کرنا انسانی حقوق کے فروغ کے لئے استعمال ہونے والی سب سے عام تدابیر میں سے ایک ہے۔ سب سے بڑا چیلنج لوگوں کو اپنی زندگیوں کے لئے انسانی حقوق کی اہمیت کا احساس کرنے میں مدد کرنا ہے اور انسانی حقوق کس طرح ان کی زیادتیوں پر قابو پانے میں مدد کرنے کا ایک آلہ بن سکتے ہیں۔

PHOTO GUISEPPE MASCI / ALAMY STOCK PHOTO

تعمیرِ امن کے حق کا شعور، زنجبار

جب کیانگہ گاؤں کے مسیحیوں نے ایک چرچ تعمیر کیا تو اکثریتی مسلم برادری کے کچھ افراد نے احتجاجا اس کے بالکل سامنے ایک عارضی مسجد تعمیر کی حالانکہ اس سے پہلے ہی کئی مساجد موجود ہیں۔ مسیحیوں اور احتجاج کے لیے جمع ہونے والے مسلمانوں کے درمیان جھگڑا شروع ہو گیا اور ابتدا میں برا بھلا کہنا جسمانی تشدد میں بدل گیا۔

زنجبار بین المذاہب مرکز نے گاؤں میں ایک بین المذہبی کمیٹی کا اہتمام کیا جس نے تنازعہ کے خاتمے کے لئے کئی ماہ تک سخت محنت کی۔ انہوں نے لوگوں کو مذہب یا عقیدے کی آزادی کے حق کے بارے میں سکھایا اور بتایا کہ یہ کس قدر اہم ہے۔ آخر میں کمیونٹیز نے پرامن بقائے باہمی پر اتفاق کیا۔

> "بین المذاہب کمیٹیاں یہاں زنجبار میں مسلمانوں اور مسیحیوں میں تعمیرِ امن کے بارے میں تعلیم دینے کے لئے سخت محنت کر رہی ہیں۔"
> ہدایا ڈیوڈ، زنجبار بین المذاہب مرکز کی ایک رکن

ماخذ: زنجبار بین المذاہب مرکز

PHOTO TAADUDIYA ڈالیہ اور روئیدا عبادت میں مشغول

اجتماعی عبادت، لبنان

2015 میں بیروت سے تعلق رکھنے والی ایک نوجوان شیعہ خاتون ڈالیہ فرقہ وارانہ بیان بازی اور سنی اور شیعہ مسلمانوں کے درمیان تقسیم کو چیلنج کرنا چاہتی تھی۔ فیس بک پر اس نے پوچھا کہ کیا کوئی سنی خاتون ہے جو اس کے ساتھ شیعہ اور سنی مساجد دونوں میں نماز ادا کرنا چاہتی ہے۔ روئیدا نے جواب دیا اور دونوں نے ایک ساتھ نماز میں شرکت کی اور فیس بک پر دونوں دوروں کی تصاویر شیئر کیں۔

انہیں ملے جلے ردعمل ملے لیکن وہ بیداری پیدا کرنے اور فرقہ وارانہ بحث کی طرف توجہ مبذول کرانے میں کامیاب رہیں۔ نو ماہ بعد ڈالیہ سے مصر میں رہنے والے ایک سعودی شخص نے رابطہ کیا جسے اس کے خیال کو نقل کرنے کی ترغیب ملی تھی اور اس کا ایک قبطی مسیحی دوست تھا جس کے ساتھ مل کر اس نے یہ عمل دہرایا۔

> "انسان کو بس ایک قدم اٹھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ معاشرے میں کسی بھی تبدیلی کا آغاز ایک شخص سے ہوتا ہے۔"
> روئیدا

ماخذ: تدودیہ،
www.taadudiya.com

تدبیر:
مشغول کرنا

یہ تدبیر لوگوں کو صرف باخبر ہو نے سے بڑھ کر فعال ہونے میں مدد دیتی ہے۔ اس میں ان لوگوں کی بنیاد کو وسعت دینا شامل ہے جو کسی بھی تدبیر کا استعمال کرتے ہوئے انسانی حقوق کے فروغ کے لئے آواز اٹھانے اور عمل کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ لوگوں کو ان خلاف ورزیوں پر رد عمل دینے یا رپورٹ کرنے کے طریقے بتائے جائیں جو وہ دیکھتے ہیں۔ یہ لوگوں کو مہم کی سرگرمیوں سے جوڑتے ہیں یا لوگوں کو کمیونٹی میں بیداری بڑھانے کے پروگراموں یا متاثرین کو نفسیاتی و مادی معاونت فراہم کرنے والے پروگراموں میں رضاکارانہ طور پر کام کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔

PHOTO PROSTOCK-STUDIO / SHUTTERSTOCK

یکجہتی کے اظہار کے لیے لوگوں کو متحرک کرنا، کینیڈا

حالیہ برسوں میں مذہبی مقامات پر حملوں میں عالمی سطح پر اضافہ ہوا ہے۔ کیوبیک میں ایک مسجد پر حملے کے بعد ٹورنٹو (کینیڈا کا ایک اور شہر) کی مساجد کو مقامی عبادت خانوں، گرجا گھروں اور مندروں کے لوگوں کی جانب سے یکجہتی کا اظہار کرنے کے لئے تشکیل دیئے گئے امن کے دائروں سے گھیر لیا گیا تھا۔

"یہ دیکھنا کہ وہاں یہودی، مسیحی، دوسرے مذاہب کے لوگ یا کوئی خاص عقیدے کے لوگ موجود ہیں، جو واقعی مسلم کمیونٹی کی پرواہ کرتے ہیں -- یہ واقعی تسلی بخش ہے۔"
امام الیاس علی، نائب امام، اسلامی انفارمیشن اینڈ دعوت سنٹر، ٹورانٹو

ماخذ: سی بی سی نیوز

تدبیر:
مہارتوں میں اضافہ کرنا

اکثر اچھے لوگوں میں انسانی حقوق کو فروغ دینے کی مہارت یا اعتماد کی کمی ہوتی ہے۔ اس کا اطلاق عام لوگوں پر ہوتا ہے جنہیں کمیونٹی میں حقوق کے فروغ میں مشغول ہونے کے لئے مہارت اور اعتماد کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن اس کا اطلاق سرکاری عہدیداروں اور ملازمین اور کاروباری، کمیونٹی اور مذہبی رہنماؤں پر بھی ہوتا ہے جن پر کمیونٹی کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر اچھی طرح کام کرنے اور ایسے ماحول کی ذمہ داری ہے جن میں لوگ حقوق کی خلاف ورزیوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔

بعض اوقات انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں ہوتی رہتی ہیں کیونکہ کمیونٹی رہنما اور عہدیدار ایسے کام کرتے ہیں جس طرح وہ ہمیشہ کرتے آئے ہیں ۔ وہ نہیں جانتے کہ چیزوں کو ایسے مختلف طریقے سے کیسے کرنا ہے جو حقوق کے تحفظ میں مدد کریں ۔ لوگوں کو مہارتیں حاصل کرنے اور کام کرنے کے نئے، عملی اور حقیقت پسندانہ طریقے تلاش کرنے میں مدد کرنا جو لوگوں کو نقصان سے بہتر طور پر محفوظ رکھیں تبدیلی کے لئے ایک بہت اہم تدبیر ہے۔

PHOTO ARTERRA PICTURE LIBRARY / ALAMY STOCK PHOTO ایک مقامی عورت روایتی میلے میں شرکت کے دوران، میکسیکو

حقوق کی نگرانی کے لئے مہارتیں سیکھنا ، میکسیکو

'کمیونٹی ہیومن رائٹس ڈیفینڈرز کا نیٹ ورک' غریب دیہی برادریوں کی جانب سے نامزد مقامی کمیونٹی ممبران کو ان کے انسانی حقوق کی نگرانی اور دفاع کی تربیت دیتا ہے۔ انہیں انسانی حقوق اور عملی مہارتوں مثلا فوٹو گرافی اور کمپیوٹر کے استعمال کی تربیت دی جاتی ہے۔

جب خلاف ورزیاں ہوتی ہیں تو وہ شہادتیں اکٹھا کرتے ہیں، ویڈیو اور فوٹو شواہد اکٹھے کرتے ہیں، حکومت کو شکایات پیش کرتے ہیں ۔ پریس اور انسانی حقوق کی نگرانی کرنے والے گروپوں کو مطلع کرتے ہیں۔ وہ ناحق حراست میں لئے گئے لوگوں کی رہائی کے خواہاں ہیں اور جانتے ہیں کہ جب انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں قریب ہوں تو احتیاطی تدابیر کی درخواست کیسے دائر کی جائے۔ ان کا تجربہ ظاہر کرتا ہے کہ پسماندہ برادریاں اپنے حقوق کے دفاع کے عمل میں شامل ہوسکتی ہیں۔

ماخذ: انسانی حقوق میں نئی تدابیر، www.newtactics.org

تدبیر:
نیٹ ورک بنانا

تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ تبدیلی سب سے زیادہ موثر طریقے سے ان لوگوں اور تنظیموں کے نیٹ ورکس کے ذریعہ حاصل کی جاتی ہے جو مشترکہ مقصد کے حصول کے لئے مربوط، مشترکہ اور تکمیلی اقدامات کرتے ہیں۔ کمیونٹیز کے اندر لوگوں اور تنظیموں کے درمیان نیٹ ورک بنائے جا سکتے ہیں لیکن مقامی سطح پر تنظیموں کو قومی سطح اور قومی سطح کو بین الاقوامی سطح سے جوڑنے کے لیے نیٹ ورک بھی بنائے جا سکتے ہیں۔

کمیونٹیز یا شعبوں کے درمیان اتحاد قائم کرنا --مثال کے طور پر کاروباری برادری کے ساتھ یا مذہبی برادریوں کے درمیان اتحاد سے نئی اقسام کا اثر و رسوخ پیدا ہو سکتا ہے۔ نیٹ ورک جس حد تک وسیع ہوگا، اس کے اقدامات کی حد بھی وسیع ہوگی اور اس کا اثر و رسوخ اور قانونی حیثیت بھی زیادہ ہوگی۔ نیٹ ورکس انسانی حقوق کے لئے کام کرنے والے افراد اور تنظیموں کی طرف سے محسوس کی جانے والی تنہائی کو دور کرتے اور انہیں درپیش خطرات کو کم کرنے میں بھی مدد کرتے ہیں۔

PHOTO IRAQI WOMEN'S NETWORK نیٹ ورک کی ارکان اقوام متحدہ میں سفارت کاروں کو بریفنگ دیتے ہوئے، جنیوا

خواتین کے حقوق کے لئے نیٹ ورکنگ ، عراق

2004 میں نئے عراقی آئین کی تیاری کے دوران عراق سپریم کورٹ نے شرعی فقہ کو ذاتی شہری حیثیت کے قوانین کی بنیاد قرار دیتے ہوئے فرمان 137 تجویز کیا۔ عراقی خواتین کا نیٹ ورک 100 سے زائد سول سوسائٹی تنظیموں کا ملک گیر اجتماعی ادارہ ہے۔نیٹ ورک نے یہ دلیل دیتے ہوئے کہ اس حکم نامے میں امتیازی سلوک کو ادارہ جاتی شکل دی گئی ہے اور اس سے بچوں کی شادی اور غیرت کے نام پر قتل کو قانونی شکل دی جائے گی، احتجاج اور وکالت کی ایک بہت بڑی مہم کو شروع کی جو اس وقت تک جاری رہی جب تک کہ یہ فرمان واپس نہیں لے لیا گیا۔ آج وہ خواتین کو اپنے حقوق کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے میں مدد دے رہا ہے ، خواتین کو مقامی اور قومی انتخابات میں کھڑے ہونے کی ترغیب دیتا ہے اور خواتین کو سیاسی مہم چلانے کی تربیت بھی۔

"مل کر کام کرنے سے ہمیں حقیقی طاقت ملتی ہے۔ یہ ہمارے حقوق کے مطالبے میں ہمیں ایک بلند آواز کا کام کرتا ہے اور حقیقی انصاف کے حصول میں ہماری مدد کرتا ہے۔"
امل کاباشی، عراقی خواتین نیٹ ورکس کی کوآرڈینیٹر

ماخذ: خواتین کی بین الاقوامی لیگ برائے امن و آزادی، www.wilpf.org

PHOTO JOERG BOETHLING / ALAMY STOCK PHOTO چھتیس گڑھ کے ایک گاؤں میں ایک نلکے پر خواتین

چھتیس گڑھ میں ایف او آر بی کا تحفظ

مذہب یا عقیدے کی آزادی کی تربیت میں حصہ لینے کے بعد بھارت کی ریاست چھتیس گڑھ میں تقریبا 25 افراد نے ایک گروپ تشکیل دیا جو باقاعدگی سے ملتا ہے اور ریاست میں مسیحی برادریوں کے لئے مذہب یا عقیدے کی آزادی کے تحفظ کے لئے کام کرتا ہے۔

مذہبی اقلیتیں عام طور پر بھارت کے دیہی حصوں میں سماجی بے دخلی کا تجربہ کرتی ہیں۔ چھتیس گڑھ میں مسیحیت قبول کرنے والے ایک شخص کو اس وقت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جب اس کے گاؤں کے ارکان نے اسے گاؤں چھوڑنے پر مجبور کرنے کے ایک طریقے کے طور پر اسے خوراک اور پانی جیسی بنیادی سہولیات سے محروم کرنے کا مشورہ دیا۔ اس کے بارے میں سن کر اس گروپ نے مقامی دیہاتیوں سے رابطہ کیا اور اس شخص کی آئین کی طرف سے دی گئی آزادیوں کے بارے میں بات کی اور نشاندہی کی کہ افراد کو ان کے عقیدے کی وجہ سے نشانہ بنانا غیر قانونی ہے۔ انہوں نے حفاظت کے لیے پولیس کو بھی بلایا تاکہ انہیں پیش رفت کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔ آخر میں دیہاتیوں نے اپنے منصوبے سے سبکدوش ہونے کا فیصلہ کیا۔

ماخذ: سٹیفنس الائنس انٹرنیشنل، www.stefanusalliansen.no

شفا یابی کی تدابیر

انسانی حقوق کی خلاف ورزی کا اثر خود بدسلوکی کی وجہ سے ہونے والی فوری تکلیف سے کہیں زیادہ دیر تک رہتا ہے۔ زندگیاں اور برادریاں صدمے، خلاف ورزیوں کے نتیجے میں ہونے والی معاشی مشکلات اور اعتماد کے خاتمے سے تباہ ہو سکتی ہیں۔ شفا یابی کی تدابیر اس لئے اختیار کی جاتی ہیں کہ ہم خلاف ورزیوں کے بعد افراد اور برادریوں کو شفا، انصاف اور مفاہمت تلاش کرنے میں مدد دی جاسکے۔

ان تدابیر میں محفوظ رہائش یا مشاورت جیسی عملی معاونت فراہم کرنا، خلاف ورزیوں کو دستاویزی شکل دینا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ان پر پردہ نہیں ڈالا جا سکتا ۔ اس کے علاوہ کوشش کی جاتی ہے کہ قانونی عمل کے لئے ثبوت حاصل کیے جا سکیں، متاثرین کو انصاف اور معاوضہ حاصل کرنے میں مدد دینے کی کوششیں اور زیادتیوں کا ازالہ کیا جاسکے۔

اگرچہ یہ تدابیر ماضی میں ہونے والے تجربات پر مرکوز ہیں لیکن مستقبل میں ہونے والی زیادتیوں کی روک تھام میں ان کا اہم کردار ہے۔ یہ تدابیر تباہ شدہ کمیونٹیز کو مضبوط بناتی ہیں، ان وجوہات کو ختم کرنے میں مدد کرتی ہیں جن کی بنا پر استحصال کرنے والوں کو سزا نہیں مل سکتی اور ان سے متاثرین اور ان سے اہل خانہ کے درد کو تسلیم کرنے اور یاد رکھنے کا امکان پیدا ہوتا ہے۔

تدبیر:
مادی اور نفسیاتی معاونت

جو لوگ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا سامنا کرتے ہیں انہیں فوری اور طویل مدتی حمایت کی ضرورت ہوسکتی ہے۔ مدد کا تعین اس بات پر منحصر ہے کہ ان کے ساتھ کیا ہوا ہے۔ مثال کے طور پر، کسی فرد کو کسی ایسے شخص کی ضرورت پڑ سکتی ہے جو ان کے ساتھ بیٹھے جب وہ صدمے میں ہوں، طبی دیکھ بھال تک رسائی یا رہنے کے لئے محفوظ جگہ ہو؛ تشدد سے بے گھر ہونے والے افراد کو عارضی رہائش اور خوراک کی ضرورت پڑ سکتی ہے اور صدمے میں مبتلا افراد کو طویل مدتی نفسیاتی مدد کی بھی ضرورت ہے۔

لوگوں کی دیکھ بھال کے لئے درکار بہت سے وسائل کمیونٹیز کے اندر حمایت کے غیر رسمی نیٹ ورک کے ذریعے مل سکتے ہیں۔ دیکھ بھال کے ان غیر رسمی معاون نظاموں کو مضبوط بنانا کمیونٹی میں لچک پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوسکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ مطالبہ بھی ضروری ہے کہ ریاست ان شہریوں کی دیکھ بھال کے لئے اپنی ذمہ داریاں نبھائے جن کے حقوق کی خلاف ورزی کی گئی ہے۔

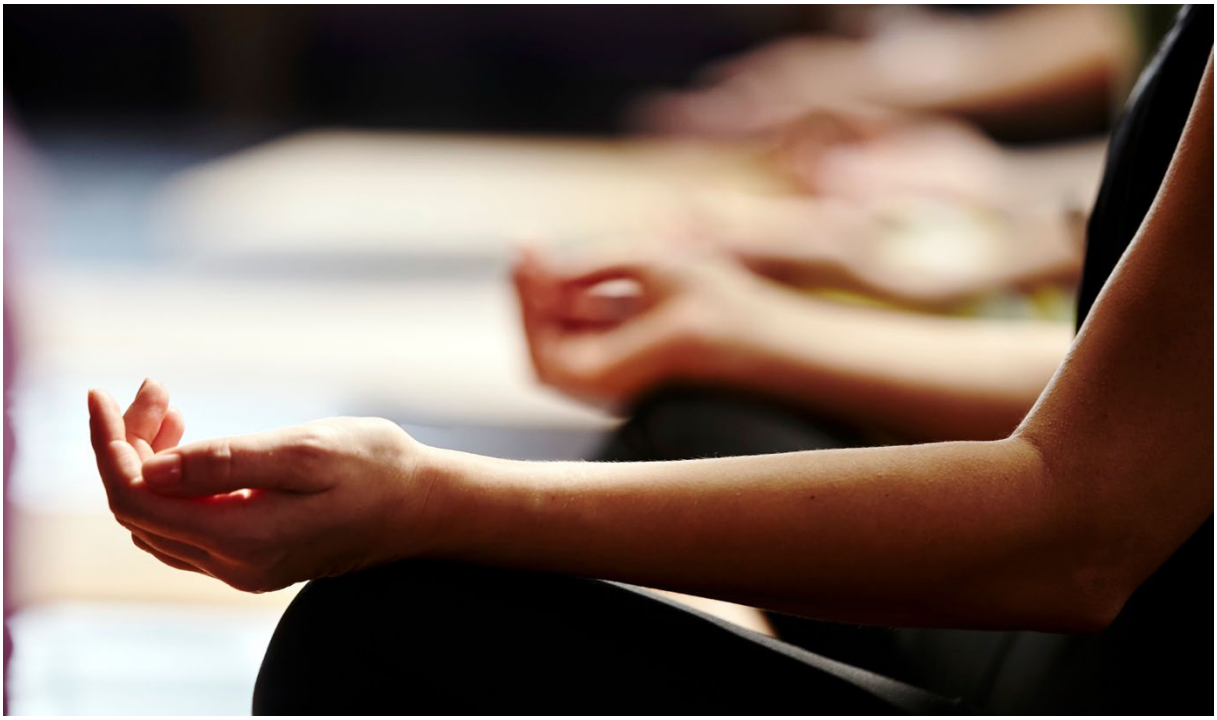

PHOTO DENYS SMYRNOV / ALAMY STOCK PHOTO

داعش سے بچ جانے والی یزیدی خواتین کے لئے یوگا اور دوستی، عراق

یزیدی شمالی عراق میں موجود ایک نسلی مذہبی برادری ہے جس کا مذہب قبل از اسلام، اسلامی، مسیحی اور سزرتشتی روایات سے متاثر ہے۔ یزیدی صدیوں سے ظلم و ستم کا نشانہ بنتے رہے ہیں، حال ہی میں اسلامک اسٹیٹ (آئی ایس - داعش) نے بھی انہیں ظلم و ستم کا نشانہ بنایا ہے۔

2014 میں عزیزہ کو آئی ایس یا داعش کے عسکریت پسندوں نے قید کر لیا تھا اور اسے اسلام قبول کرنے پر مجبور کیا گیا تھا۔ وہ 4 سال بعد فرار ہو گئی لیکن صدمے کے بعد کے دباؤ کا شکار ہے۔ اپنے خاندان کے بغیر جن میں سے زیادہ تر جرمنی فرار ہو گئے تھے، اس کی زندگی مشکل ہوکر رہ گئی۔ 2019 میں اس نے ایک مقامی این جی او 'ڈبلیو ای پی او' کی جانب سے فراہم کردہ یوگا کلاس میں شمولیت اختیار کی۔ یہ کلاسیں بے گھر خواتین کے لیے آرام کرنے، اپنے جذبات کا اظہار کرنے اور اپنے نئے ماحول میں دوست بنانے کے لیے محفوظ جگہیں ہیں۔

"یہ ہمیں اپنی حقیقت سے فرار میں مدد کرتا ہے۔ میں نے وہاں دوست بنائے۔"

ماخذ: www.kurdistan24.net

تدبیر:
خلاف ورزیوں کو دستاویزی شکل دینا

خلاف ورزیوں کو دستاویزی شکل دینے کا مطلب انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور ان کے نتائج کا مستقل عوامی ریکارڈ بنانا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ کسی مخصوص صورتحال میں جو کچھ ہوا اس کے حقائق کو دستاویزی شکل دی جائے یا قوانین، پالیسیوں اور کام کرنے کے طریقوں کے منفی اثرات کو دستاویزی شکل دی جائے جو حقوق میں زیادہ وسیع پیمانے پر امتیازی سلوک، انہیں محدود یا ان کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔

انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر پردہ نہیں ڈالا جا سکتا اور کئی دیگر تدابیر کے لئے ایک اہم بنیاد تشکیل دینے کو یقینی بنانے کے لئے دستاویزات بہت ضروری ہیں۔ اس مقصد کے لئے جمع کی گئی کہانیوں اور شواہد کو استعمال کیا جاسکتا ہے:

- متاثرین کے لئے قانونی عمل میں انصاف اور معاوضہ طلب کرنا
- جو کچھ ہوا اس کی یاد میں متاثرین کی مدد کے لئے۔
- خلاف ورزیوں کی وجوہات سے نمٹنے کے لئے۔
- سماجی وکالت کے کام کی بنیاد پر فیصلہ سازوں کو قائل کرنا۔
- مسائل کے بارے میں عوامی شعور اجاگر کرنے اور لوگوں کو مہمات میں شرکت پر متحرک کرنا۔

PHOTO NAHLA CENTER FOR EDUCATION AND RESEARCH پی آر وی آئی کے رضا کار اپنے کام پر بات کررہے ہیں۔

نفرت پر مبنی جرائم کی دستاویز سازی ، بوسنیا ہرزیگووینا

1995 میں بوسنیائی جنگ کے اختتام پر ملک کا مذہبی منظر نامہ ڈرامائی طور پر بدل گیا۔ مسلم اکثریت کے کچھ علاقے مسیحی اکثریت بن گئے اور یہی تبدیلی دوسری جانب ہوئی۔ نسلی اور مذہبی کشیدگی برقرار رہی اور جو لوگ اپنے اصل آبائی علاقوں میں واپس آئے وہ آج بھی غیر محفوظ ہیں۔

'پی آر وی آئی' رضاکاروں کا ایک گروپ ہے جو مذہب یا عقیدے کی آزادی کی خلاف ورزیوں کو دستاویزی شکل دینے کے لئے قابل اعتماد مقامی اور قومی ذرائع ابلاغ کی رپورٹس کا استعمال کرتا ہے۔ وہ واقعات کی ایک سالانہ فہرست میں درجہ بندی مرتب کرتے ہیں جو وہ بوسنیا کے حکام ، ذرائع ابلاغ اور بین الاقوامی اداروں کو بھیجی جاتی ہے۔ رضاکاروں کا خیال ہے کہ اندرون اور بیرون ملک واقعات کو اجاگر کرنے سے تبدیلی کے لیے دباؤ پیدا ہوسکتا ہے۔

> "میرے خیال میں ہمارے ان تمام اقدامات سے فرق پڑتا ہے، چاہے وہ کتنے ہی چھوٹے کیوں نہ ہوں۔"
> امینہ، پی آر وی آئی رضاکار

ماخذ: ایمینا فرالجک، پی آر وی آئی اور نہلہ سینٹر فار ایجوکیشن اینڈ ریسرچ

PHOTO BHRN مسلمانوں کو شان سٹیٹ کے ایک گاؤں میں داخلے سے منع کرنے والے سائن، میانمار

مسمان اقلیتوں کے حقوق کی خلاف ورزیوں کو دستاویزی شکل دینا ، میانمار

'برما ہیومن رائٹس نیٹ ورک' (بی ایچ آر این) ایک نچلی سطح پر کام کرنے والی تنظیم ہے جو میانمار میں مسلم اور دیگر مذہبی اقلیتوں کی صورتحال کو منظر عام پر لانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ 2016 میں تحریک سازوں نے ملک بھر سے سینکڑوں شہادتیں جمع کیں۔ ان نتائج سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو شناختی کارڈ حاصل کرنے سے روکنے، حکام کی جانب سے تباہ شدہ مساجد کی تعمیر نو روکنے اور مسلمانوں کے داخلے پر پابندی لگانے والے دیہات کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے تقریبا ایک لاکھ 20 ہزار نسلی روہنگیا مسلمانوں کو داخلی بے گھری کے کیمپوں تک محدود رہنے کی صورتحال کو بھی دستاویزی شکل دی ہے جن میں ان کی نقل و حرکت، صحت کی دیکھ بھال اور تعلیم تک رسائی پر پابندیاں عائد تھیں۔ 2016 اور 2017 میں روہنگیا برادری کے خلاف تشدد اور ظلم و ستم میں اضافہ ہوا جس کے نتیجے میں تقریبا 8 لاکھ روہنگیا پڑوسی ملک بنگلہ دیش فرار ہو گئے۔

"ہم نے مسلم کمیونٹیز کے حقوق کی خلاف ورزیوں کے شواہد شائع کئے ہیں تاکہ ہم عالمی برادری کے سامنے اس مسئلے کی شدت کو موثر انداز میں سامنے لا سکیں۔"
کیاو ون، بی ایچ آر این

ماخذ: برما انسانی حقوق نیٹ ورک،
www.bhrn.org.uk

تدبیر:
انصاف اور معاوضے کا حصول

یہ یقینی بنانا ریاست کا فرض ہے کہ اگر لوگوں کے حقوق کی خلاف ورزی ہوئی ہے تو انہیں انصاف تک رسائی حاصل ہو۔ متاثرین اور ان کے اہل خانہ کے لئے معاوضہ اور بدسلوکی کرنے والوں کو سزا دینا یا شرمندہ کرنا اس غلط کام کو جائز نہیں بنا سکتا جو کیا گیا ہے۔ لیکن وہ ایک اہم کام کررہے ہیں۔ معاوضہ متاثرین کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے میں مدد دے سکتا ہے جبکہ سزائیں واضح پیغام دیتی ہیں کہ حقوق کی خلاف ورزیوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اس سے سزا سے بچنے کے کلچر سے نمٹنے میں مدد ملے گی جو معاشرے میں اکثر موجود ہوتا ہے۔

یہ تدبیر جزوی طور پر متاثرین کو انصاف اور معاوضے تک رسائی کے لئے قانونی نظام استعمال کرنے میں مدد دیتی ہے- مثال کے طور پر جرائم کی اطلاع دینے یا قانونی مشورے اور معاونت فراہم کرنے کے عمل میں ان کے ساتھ شامل ہوکر۔ لیکن ناانصافیوں کے خلاف کارروائی قانونی ڈھانچے سے باہر بھی واقع ہوسکتی ہے۔ زیادتیوں کو منظر عام پر لانے اور مجرموں کا احتساب کرنے کے بہت سے تخلیقی طریقے ہیں، مثال کے طور پر میڈیا یا سوشل میڈیا کا استعمال۔

PHOTO All Canada Photos / Alamy Stock Photo ایک کاؤ ڈائی تقریب

حملے کا شکار ہونے والوں کی قانونی مدد، ویتنام

ویتنام میں حکومت مذہبی سرگرمیوں کو بہت زیادہ کنٹرول کرتی ہے اور اس نے حکومت کی وفادار مذہبی برادریاں تشکیل دی ہیں جن کے لیے لوگوں کی حمایت کی توقع رکھتی ہے۔جو لوگ آزاد مذہبی برادریوں کے مطابق مذہب پر عمل کرتے ہیں انہیں ہراسانی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

غیر ممالک میں مقیم ویتناميوں کی ایک تنظیم 'بی پی ایس او ایس' نے ایک آزاد "کاو دائی" پیروکار جس پر ریاست کی جانب سے منظور شدہ 'کاو دائی' گروپ کے ارکان نے جسمانی حملہ کیا۔ اس حملے کی وجہ مندر پر قبضہ کرنے کی کوشش ناکام بنانا تھا۔ اب اس تنظیم نے حملے کا شکار ہونے والے کے لئے ایک وکیل کا بندوبست کیا ہے۔ نتیجتا، خاتون کو قانونی نظام کے ذریعے مالی معاوضہ ملا؛ ریاست کی جانب سے منظور شدہ کاو دائی گروپ نے مندر پر قبضے کی کوشش ترک کردی۔ یہ نہ صرف اس خاتون کی جیت تھی بلکہ ملک میں ایف او آر بی کے لئے ایک امید افزا علامت بھی کیونکہ ویتنام میں عدلیہ سیاسی مقاصد کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

ماخذ: بی پی ایس او ایس، www.bpsos.org

روسی فیڈریشن کی آئینی عدالت **PHOTO** OLEG BELOV / ALAMY STOCK PHOTO

عبادت پر جرمانوں کو قانونی طور پر چیلنج کیا گیا، روس

روس میں قانون نافذ کرنے والے اداروں نے "زمین کے غلط استعمال" کا حوالہ دیتے ہوئے ان مذہبی برادریوں پر انتظامی جرمانے عائد کیے ہیں جو نجی گھروں میں عبادت کے لیے ملتے ہیں۔

2019 میں مذہب یا عقیدے کی آزادی میں مہارت رکھنے والے وکلاء نے ان جرمانے پر اعتراض کرنے والی مذہبی برادری کا کامیابی سے دفاع کیا۔ آئینی عدالت نے متفقہ فیصلہ دیا کہ مذہبی تنظیموں کو عبادت کی سہولت فراہم کرنے اور رہائشی احاطے میں بغیر کسی رکاوٹ کے مذہبی رسومات ادا کرنے کا حق حاصل ہے۔ اس فیصلے سے سرکاری طور پر تسلیم شدہ مذہبی عمارتوں کے علاوہ مقامات پر عبادت کا حق حاصل ہوا اور یوں مذہب اور عقیدے کی آزادی کے حق کو تسلیم کرنے کی ایک مثال قائم ہوئی۔

ماخذ: سلاو سینٹر فار لا اینڈ جسٹس، www.sclj.ru

تدبیر:
یادگار بنانا

بعض اوقات انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے بعد سب کی طرف سے خاموشی اختیار کرلی جاتی ہے ۔ حکام بااثر مجرموں کے تحفظ کے لئے زیادتیوں پر پردہ ڈالنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ کمیونٹی رہنما یہ سوچ سکتے ہیں کہ ہم آہنگی کے بارے میں بات کرنا ہونے والی خلاف ورزیوں اور جنسی تشدد کے متاثرین کے بارے میں کھل کر بات کرنے سے بہتر ہے۔ اس کے علاوہ جنسی تشدد کے متاثرین شرمندگی کی ثقافت کی وجہ سے زبان بند رکھنی پڑتی ہے۔

وہ زخم جن کا علاج نہیں کیا جاتا ہے ہمیشہ رستے رہتے ہیں۔ مستحکم، انصاف پسند اور مصالحت پسند کمیونٹیز صرف اسی وقت ممکن ہیں جب ہم ناانصافیوں کا اعتراف کریں، متاثرین کو آواز دیں اور مجرموں کو ان کی غلط باتوں کو تسلیم کرنے اور تبدیلی کا عہد کرنے کا موقع دیں۔ تنازعات کی صورت میں عام طور پر 'ہر فریق میں' متاثرین اور مجرم دونوں ہوتے ہیں۔

یادگاری تقریب بہت سی شکلیں ہوسکتی ہیں۔ مثال کے طور پر سالانہ یادگاری تقریبات، عوامی سماعتیں جن میں شامل افراد اپنی کہانیوں، تصاویر اور ریکارڈز، اسٹریٹ آرٹ اور موسیقی کی نمائشیں منعقد کرتے ہیں۔

PHOTO SERGIY PALAMARCHUK / ALAMY STOCK PHOTO بیبن یار میں نازی قتل عام کے متاثرین کی یادگار

قتل عام کی یادگار، یوکرائن

29 اور 30 ستمبر 1941 کو یوکرائن کے بیبن یار وادی میں 33.771 یہودیوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ سوویت دور میں اس قتل عام کو بمشکل تسلیم کیا گیا تھا لیکن اس کے بعد اسے یادگار بنایا گیا ہے اور اب اسے ہر سال اس سانحے کی یاد منائی جاتی ہے۔

'یوکرینن جیوئش انکاؤنٹر' ایک غیر سرکاری تنظیم ہے جو ایک مشترکہ تاریخی بیانیہ تیار کرنے کے لیے کام کرتی ہے – یوکرائنی- یہودی تعلقات کا ایک سچا تاریخی بیان اور تاریخی زخموں سے نمٹنے کے لیے کام کرتی ہے، مثال کے طور پر یوکرائن میں جنگ سے پہلے یہودی زندگی کے بارے میں آگاہی پیدا کرکے۔ اس قتل عام کی 75ویں برسی کے موقع پر یو جے ای نے اس قتل عام کی یاد میں نوجوانوں کی کانفرنس، عوامی سمپوزیم اور محفلِ موسیقی سمیت کئی سرگرمیوں کا ایک سات دنوں پر مبنی طویل پروگرام منعقد کیا۔

ماخذ: یوکرائنی یہودی تصادم، ukrainianjewishencounter.org